<u>سندھ چھ روزہ پولیو ڈراپس مہم کے دوران سیکیورٹی کے فول پروف اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔ آئی جی سندھ</u>

کراچی اکتوبر 24:

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کی تمام ڈی آئی جیزکوہدایات جاری کیں ہیں کہ پولیو ڈراپس مہم کے موقع پر سیکیورٹی اقدامات کو انتہائی مربوط مؤثراورفول پروف بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ پولیو ڈراپس پر مامور ٹیموں کے تحفظ کے ضمن میں تھانوں کی سطح مسلسل روابط پرمشتمل اقدامات کو سیکیورٹی حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے ۔

انہوں نے ہدایات جاری کیں کہ تمام ڈی آئی جیز متعلقہ ایس ایس پیز, ایس پیز, ایس ڈی پی اوز کو پولیو ڈراپس مہم سیکیورٹی کے مجموعی امور کی نگرانی کا باقاعدہ پابند بنائیں گے جبکہ ایس ایچ اوز متعلقہ حدود میں پولیو ڈراپس ٹیموں کی سیکیورٹی انتہائی ذمہ داری کے ساتھ یقینی بنائیں گے اور اس سلسلے میں متعلقہ وائرلیس کنٹرول بیسز پر رپورٹ بھی نوٹ کرائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ ممکنہ حساس یونین کونسلز میں انر آؤٹر کارڈن حکمت عملی کے تحت پولیو ٹیموں, اسٹاف وغیرہ کی سیکیورٹی کو یقینی بناياجائے۔علاوہ ازیں پولیس کمانڈوز کو بھی پولیو مہم سیکیورٹی اقدامات میں خصوصی ذمہ داریاں دی جائیں۔

آئی جی سندھ نے تمام ضلعی ایس ایس پیز کو ہدایات جاری کیں کہ پولیو مہم کے دوران رینڈم اسنیپ چیکنگ کا دورانیہ مزید بڑھایا جائےاور اس ضمن میں تھانہ ٹو تھانہ روابط اور معلومات کی شیئرنگ کے عمل کو بھی ممکن بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ علاقہ انٹیلی جینس کلیکشن اقدامات مزید مؤثر بنائے جائیں اور کسی بھی حوالے سے موصول ہونیوالی معلومات کو بروقت فالو کرنے کے عمل کو بھی ممکن بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ پولیو ڈراپس مہم سیکیورٹی پر تعینات پولیس افسران اور جوانوں کے طعام ودیگر سہولیات کے لیئے تمام ضروری اقدامات کیئے جائیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ پولیو ڈراپس مہم کے سیکیورٹی اقدامات میں غفلت یا لاپروائی ہرگز ناقابل برداشت ہے بصورت دیگر مرتکب ٹھرائے جانیوالے ایس ایچ اوز پرذمہ داری عائد کی جائیگی۔

<u>آئی جی سندھ کی ذیر صدارت اجلاس میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا.</u>

کراچی اکتوبر 23:

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہنوئے آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے محرم میں سیکیورٹی کے فول پروف اقدامات پر تمام ڈی آئی جیز کو تعریفی لیٹر اور ریوارڈز دیئے اس موقع پر انہوں نے صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور نیشنل ایکشن پلان سمیت پولیس ٹارگٹیڈ آپریشن کے حوالے سے تمام تر ضروری امور واقدامات کو نتیجہ خیز بنانیکے احکامات دیئے.

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر, ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر ثناُاللہ عباسی, ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ منیر شیخ کے علاوہ سکھر, حیدرآباد, لاڑکانہ, شہیدبینظیرآباد, میرپورخاص, کے ڈی آئی جیز اور زونل ڈی آئی جیز کراچی و اے آئی جی آپریشنز سندھ نے شرکت کی.

آئی جی سندھ نے کہا کہ دہشت گردوں, جرائم پیشہ عناصر, انکے سرپرستوں اور انکے سہولت کاروں کے خلاف جاری نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد عین اسکی ترجیحات کو پیش نظر رکھ کر یقینی بنایا جائے. انہوں نے کہا کہ جرائم کے خلاف جاری ٹارگٹیڈ آپریشن کے جملہ اقدامات کو ناصرف غیرجانبدارانہ بنایا جائے بلکہ خفیہ معلومات کی بنیاد پر جرائم اور جرائم پیشہ عناصر کی پناہ گاہنوِں پر منظم اور بھرپور کریک ڈاؤن کو بھی ہر سطح پر انتہائی مربوط اور مؤثر بنایا جائے.

انہوں نے ہدایات دیں کہ صوبے بھر میں ناکہ بندی, اسنیپ چیکنگ, کڑی نگرانی اور ریکی کے عمل کو مذید غیرمعمولی بنایا جائے جبکہ موبائل اور موٹر سائیکل پیٹرولنگ کو محرم مجالس کے مقامات, امام بارگاہوں سمیت تمام مساجد, مزارات, درگاہنوں, و اقلیتی برادری کے مذہبی مقامات کے اطراف کے علاقوں میں رکھنے کے مجموعی اقدامات کو یقینی بنایا جائے.انہوں نے مذید کہا کہ تمام حساس تنصیبات, اہم سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں, دفاتر کے علاوہ پبلک مقامات, صنعتی زونز تجارتی مراکز وغیرہ سمیت ائیرپورٹس, ریلوے اسٹیشنز, بس ٹرمینلز وغیرہ پر تھانوں کے لحاظ سے سیکیورٹی کے تمام تر اقدامات کو ٹھوس اور فول پروف بنایا جائے.

انہوں نے کہا کہ یکم محرم تا عاشورہ محرم سیکیورٹی اقدامات کے تسلسل کو جاری رکھتے ہنوئے محرم کے بقیہ ایام میں بھی حفاظتی اقدامات کو انتہائی سخت اور غیرمعمولی بنایا جائے.

انہوں نے پولیس افسران سے کہا کہ عوام دوست اقدامات سے ہی پولیس کو جرائم کے خلاف خاطر خواہ کامیابی کا یقینی ہنونا ممکن ہے کیونکہ جرائم کو شکست دینے اور انکی بیخ کنی میں عوام کا پولیس کے ساتھ تعاون ناصرف ضروری ہے بلکہ وقت کا تقاضہ بھی ہے.

پریس ریلیز

کراچی اکتوبر22:

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے تمام ڈی آئی جیز کو احکامات جاری کیئے ہیں کہ صوبائی سطح پر سیکیورٹی کے مجموعی اقدامات کو مذید سخت اور غیر معمولی بنایا جائے. انہوں نے کہا کہ شرپسندانہ, دل آزار, مذہبی منافرت یا اشتعال انگیزی پر مشتمل وال چاکنگ کے حوالے سے انسدادی اقدامات کو بھی انتہائی مربوط اور مؤثر بنایا جائے.

انہوں نے کہا کہ ایسے فعل میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز وتفریق کاروائیوں کو تھانہ جات کی سطح پر ناصرف یقینی بنایا جائے بلکہ اگر کہیں کسی بھی علاقے میں ایسی وال چاکنگ دکھائی دے یا پولیس کے نوٹس میں آئے تو فی الفورخاتمے کے لیئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں.